



حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

رسمہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

# مجموعہ کمالاتِ عزیزِ

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مخربات

مصنفہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ مولوی ظہیر الدین صاحب ولی اللہ

نشرہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

ناشر

دارالاشاعت ۰ اردو بازار ۰ کراچی ۱

۱۱

فہرست مضامین کمالات عزیزی

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۴۴	اسفار و سفر کی ترکیب	۷	حالات و حالات کی درکات و حکایات
۴۵	تحت و خلعت پہننے کی طرز و طریقہ	۸	ذکر وادب و ادب و ادب
۵۶	تجربات عزیز می	۹	ذکر وادب
۵۷	برائے شایعہ نامی و نامی و نامی و نامی	۱۰	ذکر وادب، فضائل و کمالات
۵۸	کتاب کے لکھنے کا طرز	۱۱	پند و اندیشہ و حکایت و حکایت
۵۹	آقا و دور کوئے کا طرز	۱۲	حکایت
۶۰	طریقہ کے بیان و طرز کے طرز	۱۳	کشف و کشف
۶۱	برائے نام و نامی	۱۴	آیات و آیت و آیت
۶۲	برائے خود و نامی	۱۵	حکایات و حکایت و حکایت
۶۳	برائے شایعہ نامی	۱۶	یادداشت
۶۴	آیات و آیت و آیت	۱۷	آیات و آیت و آیت
۶۵	تحت و خلعت	۱۸	آیات و آیت و آیت
۶۶	برائے نامی و نامی	۱۹	آیات و آیت و آیت
۶۷	برائے نامی و نامی	۲۰	آیات و آیت و آیت
۶۸	برائے نامی و نامی	۲۱	آیات و آیت و آیت
۶۹	برائے نامی و نامی	۲۲	آیات و آیت و آیت
۷۰	برائے نامی و نامی	۲۳	آیات و آیت و آیت
۷۱	برائے نامی و نامی	۲۴	آیات و آیت و آیت
۷۲	برائے نامی و نامی	۲۵	آیات و آیت و آیت
۷۳	برائے نامی و نامی	۲۶	آیات و آیت و آیت
۷۴	برائے نامی و نامی	۲۷	آیات و آیت و آیت
۷۵	برائے نامی و نامی	۲۸	آیات و آیت و آیت
۷۶	برائے نامی و نامی	۲۹	آیات و آیت و آیت
۷۷	برائے نامی و نامی	۳۰	آیات و آیت و آیت
۷۸	برائے نامی و نامی	۳۱	آیات و آیت و آیت
۷۹	برائے نامی و نامی	۳۲	آیات و آیت و آیت
۸۰	برائے نامی و نامی	۳۳	آیات و آیت و آیت
۸۱	برائے نامی و نامی	۳۴	آیات و آیت و آیت
۸۲	برائے نامی و نامی	۳۵	آیات و آیت و آیت
۸۳	برائے نامی و نامی	۳۶	آیات و آیت و آیت
۸۴	برائے نامی و نامی	۳۷	آیات و آیت و آیت
۸۵	برائے نامی و نامی	۳۸	آیات و آیت و آیت
۸۶	برائے نامی و نامی	۳۹	آیات و آیت و آیت
۸۷	برائے نامی و نامی	۴۰	آیات و آیت و آیت
۸۸	برائے نامی و نامی	۴۱	آیات و آیت و آیت
۸۹	برائے نامی و نامی	۴۲	آیات و آیت و آیت
۹۰	برائے نامی و نامی	۴۳	آیات و آیت و آیت
۹۱	برائے نامی و نامی	۴۴	آیات و آیت و آیت
۹۲	برائے نامی و نامی	۴۵	آیات و آیت و آیت
۹۳	برائے نامی و نامی	۴۶	آیات و آیت و آیت
۹۴	برائے نامی و نامی	۴۷	آیات و آیت و آیت
۹۵	برائے نامی و نامی	۴۸	آیات و آیت و آیت
۹۶	برائے نامی و نامی	۴۹	آیات و آیت و آیت
۹۷	برائے نامی و نامی	۵۰	آیات و آیت و آیت
۹۸	برائے نامی و نامی	۵۱	آیات و آیت و آیت
۹۹	برائے نامی و نامی	۵۲	آیات و آیت و آیت
۱۰۰	برائے نامی و نامی	۵۳	آیات و آیت و آیت

सर्वप्रथम

استقامت، علیل و الترف

لمباحث : الامام شمس الدين محمد بن علي

۱۰۰ کے ہوتے ہیں۔

دارالاشاعت اردو بازار کراچی  
ادارۃ المعارف دارالعلوم کراچی  
مکتبہ کاؤالعلوم دارالعلوم کراچی  
ادارۃ القرآن و سہ مطبعت ہمد کراچی  
پست القرآن اردو بازار کراچی

۵۹	عمل نماز استسقاء	۵۹	جس عورت کا بچہ بیٹا ہو
۵۹	عمل نماز سورج گہن	۵۹	برائے نوزائیدہ نوزیدہ
۵۹	عمل چاند گہن	۵۹	برائے سورج و مریخ یا یوس اسطرح
۵۹	عمل قاترا غورہ	۵۹	جلد سے گندہ
۵۹	ترکیب استسقاء	۵۹	جود بچہ کے کا لہر پڑے
۵۸	نود و دو نام پڑھنے کی ترکیب	۶۰	برائے حاجت روانی
۵۹	عمل فروغتہ اندق	۶۰	فروق استسقاء
۵۹	یا جز پر پڑھنے کی ترکیب	۶۱	برائے تپ
۶۰	حصار کی ترکیب	۶۱	برائے کھٹک ۵۸
۶۱	دیگر صدار کی ترکیب	۶۱	برائے سرخ بادہ
۶۱	ترکیب قرآن مجید بہت فضلی	۶۲	برائے ضعف بصر
۶۲	مرضی کی صحت کے لیے	۶۲	مرگ کا ۵۸
۶۲	سوں مطلب کے لیے	۶۲	دعا سے حزب الغفر
۶۲	قائیدہ کھڑک ۵۸	۶۲	دھیر پٹلا
۶۲	دانتوں کے درد کا علاج	۶۲	حلیات عزیز بی
۶۲	بھاگے ہوئے شیشی کے لیے	۶۲	ترکیب وضو مستند
۶۲	جستہ مسان	۶۱	ترکیب غسل
۶۲	جستہ حفظ القرآن	۶۲	مطواری التبیح
۶۲	دیگر فضلے حاجت	۶۲	غادر طاء الحاجت
۶۵	مرضی کا حال معلوم کرنا	۶۲	نماز میں مشغولیت
۶۵	ختم سورۃ یٰسین	۶۵	عمل نماز قضا کے حاجات
۶۵	عمل عبادت	۶۵	عمل نماز سبقت کا کھانڈ ڈال کر
۶۵	جستہ دروغ فتنہ ڈر	۶۵	عمل بکری و دشمن

۶۵	عمل گرہ پلنے کا علاج	۶۵	درد کا شش بکرت کے لیے
۱۰۲	فروغتہ نوزیدہ کے لیے	۶۵	جستہ بھگت
۱۰۲	بچہ کی زندگی کے لیے	۶۵	مطلوبہ کو پناہ پانے کے لیے
۱۰۳	دفع درد زہ دروغی عمل	۶۱	خاندانہ از برای جنس محبت کے لیے
۱۰۳	زیادہ درد کے لیے	۶۱	جستہ دفع مرض
۱۰۳	بچہ کے دسٹے کا علاج	۶۱	دفع آسیب و سحر
۱۰۳	دفع کفر	۶۰	دیگر جستہ دفع سحر
۱۰۳	بیل کے درد کا علاج	۶۰	جی، آسیب، بھوت سے بچانے کے لیے
۱۰۵	مرگ کا علاج	۶۱	دیگر جستہ دفع آسیب، جن، جادو
۱۰۶	بچہ کے فانت آسانی سے نکلیں	۶۲	ظلمہ بد کے لیے
۱۰۶	بچہ درد آسانی سے چھوڑ دے	۶۵	جستہ دفع سحر
۱۰۶	بچہ کی ہاشمی کا علاج	۶۶	مکان کی حفاظت کے لیے
۱۰۶	سرخ بادہ الغافل و کھٹک ۵۸	۶۶	حاجت روانی کے لیے
۱۰۶	ضعف بصر	۶۵	بر مرض کا علاج
۱۰۶	خونی بواسیر کا علاج	۶۵	بجار کا علاج
۱۰۸	برجمہ کی کے لیے	۶۶	دیگر دفع بخار
۱۰۸	دفع بخار و درد	۶۶	بچوں کی حفاظت کے لیے
۱۰۸	بازوئے کے کھانڈے کا علاج	۱۰۰	بر مرض کا علاج
۱۰۹	وقت مقربہ پر جاگنے کے لیے	۱۰۰	بیٹ اور بیلو کے درد کے لیے
۱۰۹	جستہ دفع بلا	۱۰۰	پیشہ بد رکھ جانے اور برتری کا علاج
۱۱۰	ساکرہ بین ہر جلد	۱۰۱	درد زہر زنا
۱۱۰	کھون کی کھانڈ ڈالیں	۱۰۱	جینک کے لیے
۱۱۰	بھاگے ہوئے شیشی کے لیے	۱۰۱	بانی عورت کا علاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# حامدًا وَمُصَنِّيًا وَمُسْلِمًا

## حالات عزیز

دہلی کے اعلیٰ علماء میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فرشتہ  
 دہلی نامے حالات و کلمات سے عوام و خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیش  
 نظر طبع ہفتا ہائی دہلی سے ایک کتاب نکالت مخرج ثانی کوئی تھی، یہ کتاب حالات  
 ہجرات ثانیہ کوئی ۱۰۰ سے زائد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات و نامے  
 کرامت و کمالات و ارشادات و تعلیمات خانہ عالی کے اہل خانہ کے ساتھ یہ کتاب پھیرا  
 کمالیہ علی ندوی کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد دیگر مختلف اداروں سے  
 ملتا، ترقی رہی، اب یہ اشاعت پاکستان سے شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، امید  
 ہے کہ ناظرین کو اس کے مطالعہ سے فوائد دینی و دنیوی حاصل کریں گے اور موجودہ  
 وسائل ناشرین کو بھی دعائے خیر پیش کیا رہے گی۔

وَأَعِزَّةَ ثَوَائِنَا أَمِيَّةَ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَكَرَّمَ عَلَيَّ  
 غَيْرُ خَلْقِهِمْ مُسْتَشَدِّ وَكَلَامِهِ وَتَعَبَهُ أَعْتَبُ حَيْثُ .  
 حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فرشتہ دہلی رحمت اللہ علیہ فقیر السلطان  
 حیدر اقلند خانم المعروف امام الحرمین مولانا شاہ ولی اللہ فرشتہ دہلی قدس سرہ  
 کے برکت سے اجازت سے جامع علوم دینی ہری دہلی اور صاحب علم و علم و زہاد و تقویٰ  
 تھے۔ درود سے لے کر آپ کی خدمات دینی عوامیت میں حاضر وقت سے اور نہ ہی عین حال  
 کے کہ اپنے وطن کو راجست فرماتے، اور بہت تعلیمی کو باعث فخر جانتے۔

۱۲۸	فیہ سے رزق پانے کے لیے	۱۲۱	دشمن کی طاقت کے لیے
۱۲۹	درندوں سے حفاظت کے لیے	۱۲۲	دشمن پر غالب ہونے کے لیے
۱۳۰	ظلمہ اور جاود کاروں	۱۲۳	قیسہ روپائی کے لیے
۱۳۱	پرکت اور معیشت سے حفاظت کیلئے	۱۲۴	محبت کے لیے
۱۳۲	جنت محبت	۱۲۵	دشمن کے واسطے
۱۳۳	دشمن کو شکست اور مغلوب کرنے کیلئے	۱۲۶	برائے ہر مطلب
۱۳۴	امیر و بادشاہ کو جیتنے کے لیے	۱۲۷	سروکار سے بھارتی کا علاج
۱۳۵	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۲۸	سورہ منزل کے عمل کی ترکیب
۱۳۶	تہارا اور دشمن کی حفاظت کے لیے	۱۲۹	ترقی و ترقی کے لیے
۱۳۷	رزق میں برکت کے لیے	۱۳۰	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۳۸	قرض کی ادائیگی کے لیے	۱۳۱	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۳۹	روٹی کی خوش بختی اور اپنے	۱۳۲	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۰	مستقبل کے لیے	۱۳۳	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۱	دشمن سے حفاظت کے لیے	۱۳۴	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۲	سردار کے واسطے	۱۳۵	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۳	سفر میں لڑنے کے لیے	۱۳۶	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۴	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۳۷	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۵	تہارا کی روپائی کے لیے	۱۳۸	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۶	تہارا کو راجا جی کرنے کے لیے	۱۳۹	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۷	آنحضرت مسلم کی زیارت کیلئے	۱۴۰	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۸	سینچس آفتیں	۱۴۱	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۴۹	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب	۱۴۲	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب
۱۵۰	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب	۱۴۳	دعا سے عرب البحر کے ملک کی ترکیب





ماستہ پر چکر چلے جاتوں۔

۱۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا سفر پر ملحد اس نے کئی کئی ایسے بیانات کہے جو کہیں کسی شخص نے نہ سنے اور نہ ہی کہیں اس میں کہ بھول گیا ہوں، کئی بڑوں کو اس پر جوں کو کامل سنا اس سے برا بھلا کہیں کسی سے کہہ نہ سکا کہ اپنے فریاد پر غلامی چیر کر آئندہ سے اللہ اور فانی زبان میں ہے۔ اور یہ بات حق کہے جو کہہ کر بولیں اس میں وہ غلطی نہ ہو وہ اس طرح پر ہیں۔ اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہے۔ اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور کچھ بڑوں کے دھمکتے ہوا۔

۱۷) ایک شخص نے تصویر پیش کی اور کہا یہ تصویر بنیاد رسالت مآب علیؑ علیہ السلام کی ہے اس تصویر کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت علیؑ علیہ السلام علیہ وسلم سے فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہیے۔

۱۸) ایک شخص ذی علم کسی مگر بڑے بڑے حضرات کی خدمت میں آئے اور کہا کہ میں کسی قبلہ کا ہے نے فرمایا بنیاد حضرت علیؑ علیہ السلام وجہ دائر رکھتے تھے یا نہیں اس شخص نے کہا کہ نہیں تھے۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ تمنا کیا کرتا ہے؟ کہا شہر، محل، حضرت نے فرمایا کہ تمنا ہی نہیں اور نصیب کی ہے اس نے کہا کہ میں فریاد میں آپ نے فرمایا حضرت کے سر پر گرد و مٹی تھی اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مسی جو کئی عورتی تھی اس نے جواب دیا نہیں، میں نے دانتوں کی صفائی کی ہے آپ نے گلا ہے آپ نے فرمایا حضرت میں گفتگو مبارک میں چلے اور انگوٹھی پہنے اور تمنا میں میں حضرت کی نگاہ تھی اس نے عرض کیا نہیں، میں نے کھانا ہی کھالی ہے، اس نے کہا میں سنی بڑا ہوں، آپ نے فرمایا کہ شک ہو کر رہ کر اس نے کہا میں چاہا میں شک ہے آپ نے فرمایا کہ جن شاگردوں کا شک نہ ہو اس کے چار فرقے مقرب ہیں، ایسے ہی جانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار ہیں اور دو چاہتے دو چاہا ہے چاہے چاہے اور خاک آپ کے آئینہ ہو۔ چار بار کا ہے تمام خلق اللہ پہنچائی ہے چاہے چار اور بعضی چاہتا شال چاہی ہیں اس نے تو یہ کہ اور سنی ہو گیا۔

۱۹) انوشی خروشاں رئیس شاہجہان آباد کی شاہی قبی انہوں نے رقعہ طلب میں مسیبا صاحب کو کہنے ایک بنیاد مولانا صاحب کے نام میں آیا حضرت نے فرمایا پاس رقعہ کی پشت پر یہ شعر کہہ کر پیش کر دو جب وہ واپس گیا تو وہ شعر چھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ قہقہہ مچا رہے۔ وہ شعر یہ ہے۔

در محل خود را در دہ بگول سے را

اگر دول اسرود کند بگولے را

۲۰) ایک روایت ہے کہ مولوی اسلام گڑھ میں آپ سے ایک بات پر بحثا ہوں ہے جو لوگ غفلتوں کے کئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو کتنا یاد آیا ہوں کہ گھوڑے کا فخر خوں، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے۔

۲۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ محفل دھن و سرور میں انسان بخوشی شہر بنا ہے اور جو یہاں میں بیٹھے تو نیند آگئے گئی ہے اس کی وجہ کیا ہے حضرت نے فرمایا کہ جنگ میں ایک بڑے کاٹنے چلے جوں اور دوسرے پر بھول کر نیند کی بڑا دے گی اس نے عرض کی پہلے کے جنگ پر آپ نے فرمایا کہ ان کو کچا کچا ش تاج دیکھئے کہ ہے اور بھولوں کا جنگ فائدہ ہوا دے کہ ہے اس نے نیند آئی ہے۔

۲۲) دو قوتوں میں ایک مالک کی شخصیت میں اختلاف تھا باقر انصاری ہمدان حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا اس وقت قریب ہر مولانا قوتوں کی تقریر میں کہہ گیا لیکن وہ سوال یا عرض کر چکے تھے حضرت نے ان میں کیفیت اس مالک کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اہلیان خاطر ہوا اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا دی تھی اس نے چلے گئے۔

۲۳) ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کئی تیل میں ہے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تم لوگ اپنی ذات میں قسادی واقعہ ہے اس نے کہا صاحب یہ کیوں ہو سکتا ہے، اور اس نے مکان پر کچھ تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اس کی ماں ہے۔ وہ یہ بھی عجیب یہ شخص شہر غرار شدہ لوگوں میں



ملکات، ہنگی اور گدہ سوے کا شکار تھا، اس سبب سے ہام نکاح ہو گیا۔

(۱۱۳) ایک خواہر صاحب خوں دلی دوست و اقارب کیان کرتے تھے کہ میں وہی ہو جاتا تھا ایک خواب دیکھا اور بھرا پھر خدمت عالی میں حاضر ہوا خواب میں کیا حضرت نے فرمایا افسار سے گھر میں علی کی صورت ہے، خواہر صاحب نے عرض کیا ایک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساتھ لایا گیا۔

(۱۱۴) مولوی صاحب دلی صاحب دستور اقامت خوں ممتاز بھول دلی میں لایا گیا کہتے تھے۔ انہوں نے خواب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر مایاں حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد کی روئے کے معلوم ہو کر تعبیر راست ہے۔

(۱۱۵) ایک شخص خوں دلی حاکم بادشاہی حضرت قتل خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہر ایک تیس روپے کی دین و دولت کے گھنے، بچہ کو صوفیا تیں لایا ہے، میں اس میں مجبور ہوں، یہاں تک کہ میری جان نہ رہے کہ کہ کھا کر والی، مگر ساتھ کہ خود کوئی حرم موت ہو جائے، اس لیے آپ سے عرض کرتی ہوں، جیسا ارشاد ہو علی میں لائی حضرت نے فرمایا تم کلام جو میں قال و کھو، انہوں نے خالی دیکھی وہ مقام سو کہ آیتے فدا کر تم صاحب، دیکھی ہیں خوب سکھایا، وہ منزل میں شہر سنا لیا، اور گلاہی شہر کا نام اگر وہیں لائق ہیں تو کھریا نہیں، پھر افشا، انہوں نے قیامت خوش ہو کر آگئے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، اور گویا سے پر سو ہر جاؤں اور انکی امرہ ملے، اس طرح تین دن رات سوئے، پھر منزل پر لوگ خواب میں خوں صاحب کا آیا، میں میں خواب صاحب لڑکھو آتے تھے قیامت کیا خواب میری خوں صاحب بہت شاک سے پیش آئے، لیکن کھلے کو کہ فرمایا خود لائق ہیں میرے، اس موقع میں خواب تھا، نے امراتے شہر دیکھا، اگر بڑھلے سے کیا لڑکھو، میں نے تو نے صراحت لائی کی وہی خواب صاحب نے، کہ اگر اس شخص کو لڑنا چاہیے، اس میں سے فتنہ ہے کہ خواب صاحب نے تو شخص کو پھانسی دے دیا، اور خود کو کھریا، دھتور و بھور و سلطان بھور

و کہ بھور و خوں اختر لونی صاحب کے یہ مقام دلی واسطے دوستی صلے کے بسا، وہ شخص اپنے حضور وادعاب ملا صاحب کی خدمت میں حاضر ہو گیا، اکثر قبائل مذکور ہیں اور عرض کیا جس طرح درشاہی خواہی طرح تھوڑی کر آیا، آپ نے گفت و گفت، ہاں سے فرمایا تمام حضرت نے فرمایا میں نے سب کلام جی سے کہا تھا۔

(۱۱۶) ایک کے راجہ حضرت نے فرمایا راجے شہر دلی میں ایک شخص راجہ استاد ہو گیا، ایک دفعہ اس نے چھوٹی ایک شخص نے اس کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کہ شہر سے واسطے خیرات کرے، میں کو اس نے اس کی بیٹی کا عمل دریافت کیا، اسکو ہا کہ کہہ دے، پھر کھڑیوں میں بل گئی، اور خاں بھلا ہوا میں ہے، یہ شخص کے کوٹھے پر چڑھ کر دلی میں تھی، اور کھڑیوں کو نقل لگا دیا تھا، اسکو پھر دلی واسطے عمل کے گئی ہے یہ شخص جانا تھا، ملے گئے، دیکھا کہ وہ کئی مرنے والے کے ساتھ نہادیں ہے اور چھینٹوں سے کپڑے پھاڑ رہی ہے، انہوں نے کھڑے پر اس کے باپ کا پیغام اور کیا، اس نے مننے لگا، ایک دو چڑ پائی ہو کر کھڑا دیکھا کہ میں نے ان کے واسطے دیا وہی شخص پیغام دینے والے شہر نہ ہو کر چلے آئے، اسی رات اس کو کوٹھ میں اس کے باپ کو خواب میں دیکھا، انہوں نے کھائیں، پھر کھڑا دیکھا کہ اس کی اوقات سب خواب ہو گئی ہے، اس نے کھڑی شہر پر اس کے علی میں لیکن اس نے جو درم بھر کر پائی پھینکا، اس کا ایک قلمو ایک جانور کے علی میں ہو کر تھل کھڑے، دیکھا کہ یہاں ساٹھا پیچھے اس کے عرض میرے اور آپ کے انام حق تعالیٰ نے کیے ہیں، میں تھلاؤں لڑکھو رہوں۔

(۱۱۷) ایک شخص نے اگر عرض کیا اس صورت میں ہے، آن شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دھتے مباشرت کرتے ہیں، با حضرت جب سے خواب دیکھا ہے کہ میری منی کو کھٹکے، پھر کھڑا دیکھا ہے، آپ نے فرمایا کہ اس قدر برفانی کی بات نہیں، ملایہ تھلاہی میری سوسے لڑکھو، اس نے قیامت سے کہ میں کو کھڑا دیکھا کہ یہاں کھڑا دیکھا ہے، جو کھڑا تو واقعی ایسا ہی تھا۔

(۱۱۸) ایک شخص شہادت ہو کر انکار غم اس کے بیوقوفے ظاہر ہے، حاضر حضور ہو کر

عزیز کونے لگا کر یا حضرت کن شہ میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستری کرتے دیکھا  
اس وقت سے گویا میں زندہ رہا ہوں۔ ہر شے میں خود کا ناموں لکھی کچھ نہیں ہیں، لگا کر کیا  
مجھ سے ایک کونے لگا کر خلیفہ الحق ہو گیا اور اسی واقعہ کو خدا وحش کو بھی نصیب نہ کئے مجھے خطر  
کیا جب بولا صاحب سے شاد فرمایا کہ یہ بات کہ شاید تیری بی بی نے سے کام نہ کرو  
کہ کہہ سکیں کہ خود دیا ہے، یہ حدیث اللہ کا کلام شریف لگا کر کہے گا کہ ایسے امور  
سے شرم نہ ہو۔ آخر وہ بات کیا تو ایسا ہی واقعہ تھا۔

۲۰۰ ایک شخص نے صاحب کو عرض کیا کہ حضرت مجھے خواب آتا ہے کہ مشرق سے مساب  
مشرق والے خود ہر کوئی وسط آسمان کی طرف کیلئے اور وہاں جلا بند پوتا ہے کھل جاتا  
ہے اور وسط آسمان پر سورج کی دیوار کھل جاتی ہے اور پھر وہاں سے سورج کو روک دیا جاتا  
یہاں اسی اپنی اہلی مشرق طرف سے صرف تمام کفر و غیب پر چاہتے ہیں آپ اس پر  
کوئی پرکار فرمائی کہ میں تو محبت باللہ سے رہا ہوں یا کسی لطیف فریبی کا امیدوار  
ہوں آپ نے فرمایا کہ تیری والدین کے محل سے مبرا رہنا آج اگر شہید وہ مسافر ہو گیا  
اس شخص کو نہایت تامل ہو کہ میری زندگی کو گزر رہی تھی تو تاکہ لوگوں کو تو اس کے فقر  
پر واقف نہ ہو مگر یہ جناب مولانا صاحب کا فرمایا ہے اور یہ کہہ لیا کہ اس کو کہے  
نویا تو کہ ہر ایک انسان میں سے اپنے وقت کا افلاک ہے جس کی کامیابی و فوج کے فقر پر  
افلاک فاسٹ ہے اور جناب شاہ صاحب کے فراموش کو کس فراموش سمجھو کہ خود  
زوال ہیں اور وہ سب سود و حیرت اور باعث خلیع و عبت ہو گا لہذا شک ہو کر اٹھا  
اور مکان پر چلا کہ دریافت کیا تو وہ شاد جناب شاہ صاحب سے فقور کا ہی بیٹا تھا۔

### بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

۱۶۱، عالم دینا میں مولانا صاحب کو  
مردانہ انتساب کرم اللہ وجہہ کے مسائل ہوئی اور بیعت کے کہ فیض باب ہوئے۔  
۱۶۲، جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ لوگوں شخص نے ایک کتاب لکھی  
ان میں ہماری خدمت میں کسی ہے اور اس کے باب کچھ نام نہاد مقام سکونت اور کتاب کا نام

یہ کتاب ہر فرمایا آپ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں۔ حضرت امیر المومنین نے  
فرمایا کہ مسلمان نہیں، آپ خواب سے بیدار ہوئے بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی آپ نے  
اس کتاب زبان پشتو میں کچھ کچھ شریف

۱۶۳، ایک صاحب نے مسئلہ پر چکا کہ خواص جو مرتبی ہیں، اس کے چارہ کی غائر  
مسائل پر مشورہ مست ہے یا نہیں، حضرت نے فرمایا ہر مومن کے آستانہ پر یہاں  
کی بھی غائر رہتے ہو یا نہیں، اس نے عرض کیا ہر شے ہی، حضرت نے فرمایا تو ان کی  
نہیں چنانہ کی غائر رہو۔

۱۶۴، ایک سوگرا صاحب دلی تھیں دلی کو بی بی زہر سے شہادت تھی وقت  
نہ انکی سفر زہر سے کہ ان کا تم اپنے باپ کے گھر نہ دلی کو میری طرف سے تم کو لائی ہے، بعد  
اپنی مسلم ہو کر زہر نہ کھو رہے باپ کے گھر گئے، وہاں سے وقت سے جو تھی قلب  
کی سب سے کہ کھانا کی ہو گئی، وہ سب ہمارے دایرہ پر کر رہے تھے مولانا صاحب کہ اس وقت  
دو روزہ سال تھے۔ سوگرا در صورت سے فرمایا کہ اگر شہر دلی کے اوقات کا کچھ میری رہی۔  
انہوں نے فرمایا کہ اپنے قریبی کسی گھر میں اس صورت باپ کے گھر اس وقت تک اس صورت  
میں رہو گھر اس کے باپ کا زہر دیکھو کہ گھر میں کون سے کام کر رہا اور ادا رہے تھے گھر میں نہ باپ کے  
سبب طاعت نہ پندرہ تو کیا کیا۔

### کشفیہ باطن

۱۶۵، ایک مسافر ساکن کھنڈ حضرت کے دیہے تھے، ان وقت کے واسطے  
کشفیہ باطن اس کے اور زمانہ کے عرف کی کہ میں نے ایک گھوڑا جو توروہ ہے کے مول  
لیا ہے، حضرت نے فرمایا سنا تو تم ہی کہیں، وہاں کہ ہمارے آپ کی بہت دیکھوں سے  
بالکل جاتی رہی تھی، ہم گھوڑا آپ حضرت سے فرمایا کہ تم میرے دوست۔ اور انہوں نے کہا  
دوست ہے، آپ نے فرمایا اس کو میرے دوست ہے، وہ پھر میرے گئے، آپ نے فرمایا تو ان کی کہ جب  
تیرا کہ توروہ سال دوست ہے کہ یہاں کہیت میں کہ دے ہی کہی کہی کہ دے ہی حضرت نے فرمایا  
یہ گھوڑا گھوڑا ہوا ہے، چنانچہ آپ نے ہی۔

۱۶۶، ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک صاحب علم سے شاد فرمایا کہ تم لکھو

۱۰ لیا قدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور حضور ثلاثہ کے اعلان غائب مغرب، انکار و بیدار و رکعت نماز اور حضور اولیائے ثلاثہ سے پڑھنا، ایک سو فی آگے کی نیکیت چھاننا زمین پر لی کر لینا تمام پیرے کے بعد اس نئی کرکڑ کو دریا کے کنارے میں چھینٹ کر مارتے پاس لے جانا، چنانچہ غالب علم نے جو عیب اور لڑائی کے مل کر یہ عیب کی حضرت کے دربار پر کھڑے سے کھڑا کر کے کہہ کر ان کے قلم کے بعد دوسرے روز غالب علم نے پیرایہ کیا کیا اس اور ذکر کے خواہ۔

۱۱ حضرت مولانا صاحب نے کئی عورتوں سے فرمایا کہ تم کابل و دہلی کے باہر جا کر ایک شخص عرب آتے ہو اس کے آؤریہ روگ ہے تمہیں حکم شریعت باہر جا کر کھول دے کہ تم کو ایک شخص مسعودی نے خبر دے کر بھیجے کہ جس نے انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے تم کو بھیجا ہے، اور آپ میں کہہ کرے چلے، انہوں نے اپنا مالی بیان کیا کہ میں مصر کو آئے ہوں اور میری بیوی داخل ہیں اور حال کلام پیدا اور کتب حضرت شریفی صاحب سے سب مسئلہ آدھوں، ان سے علم حاصل کیا کہ ایک کتاب کسی حکم میں کا نام راقم کو پیش کر دیا تھا، ایک مقام مفہوم ہوا، اور پھر دے کر میری نظری کی تھیں میری قسم میں دیکھا اس پر حشر دے کہ کتاب تم ہندوستان جاؤ اور شہر دہلی میں شاہ عبدالحق صاحب سے ملنا، ان کے کہان کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے، اس لیے میں اس طرف کا ماتم ہوا۔ غرض یہ سب ناخوشیوں کو کہہ کر دوسریں آئے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ آپ کمال دہلی و پنجاب میں حتیٰ تھک کر مرگیاں گے اور ان سے فرمایا کہ میں اپنا لگاؤ عیب حضرت نے تقریر فرمایا و عرب بہت خوش ہوئے اور عرض کیا میں پیرایہ بھیج دوں گا کہ وہ علم حاصل کرے بعد ازاں آپ نے کتب کا مواظب رکھا۔

۱۲ حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ ہے، اس میں ایک شخص آئے، آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ جب دوسری تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا، رات خواب میں دیکھا کہ صاحب سو کر کائنات علیٰ شیطانیہ و علم تشریف لے گئے ہیں اور آپ حاضر صاحب میرا زمین سے بیٹھے ہوئے و غلہ حضرت شریفی کا فرمایا ہے، جو بار میں ملا جو تو آپ نے اسی طرح اشارہ انگشت سے میں پشت پہنچنے لگا تھا، اسی طرح

حاضر ہوا تو میں ایسا ہی ہوا، اس کا کیا سبب ہے؟ حضرت نے فرمایا تم حضرت سے پیچھے ہو تو تم سے منہ نہ پڑائی ہے اور حضور میں تپا ہے، اس لیے فقیر نے کہا تھا۔

۱۳ ۲۶۱ جناب مولانا صاحب نے اہل سلاطین کو کلام حق پر خط کر کے کیا تھا، نماز تہذیب کی کچھ کچھ حق، اس عرصہ میں ایک سوار سرف خوب ذوق بہ کتب و خبر و نگاہ سے رہا، انہوں نے اپنے تشریف رکھتے وقت اور کہ حضرت مولانا صاحب نے اہل سلاطین کو کلام حق پر خط کر کے کیا تھا، وہ اس سے مستلکے دلوں کو ان کو کچھ لکھ دیا، یہی کتب حضرت نے ایک تقریر میں لکھی تھی کہ انہوں نے فرمایا کہ میرا نام ابو ہریرہ ہے، جناب میرے عالم نے فرمایا تھا کہ میں ہندوستان پر کلام حق میں سے پہلے گئے، پھر کو ایک کام کے واسطے بھیج دیا، اس عیب سے دوسریں نے یہ بات کہہ کر فائدہ نہ لے سکے۔

۱۴ مولانا صاحب نے ایک شخص حاضر ہو گئے، بعد قلم کرنے دوس کے انہوں نے سات اشرفیائی شریکیں حضرت نے ہنس کر فرمایا کہ پھر مجھ سے سات اشرفیائی بعد ان شخص انہیں کہنے لگے، ان کو کہہ دو اور اہل دربار دیکھ، انہوں نے ان کو کہہ کر میں جواب دیا کہ میں نے اپنے دل میں اللہ کے تعالیٰ نے مجھے اہل دینی بہت اہل فرمایا ہے، پھر میری شاعرانہ خواہش سے تم نے اس کے تو کتب ملی ہو، غرض وہ انھیں بہت عظیم ہو، ان میں اس میں اس خوشی میں شکار کیا کہ وہ ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو، اس کا حال میں بہت شاکر ایک مقام پر میری ایک حرکت نے کہا کہ میں بہت اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں، اگر تم وہی شخص ہو تو میں سے کہہ کر پھر جانو لیکن رشتہ ایسا غرض و دلکش ہے کہ گھر لائیں جا سکتا ہوں، اسے کہتے ہیں کہ کہ تم سب میں دہلی اور دہلی میں تین تین میں ہیں، دہلی انہوں نے فرمایا اور دہلی گھر لے کر آئے اور صاحب اور میرا سب تعلیم کر کے پل جائے، میری بہن لڑکی اور کھتا ہوں کہ ایک چھپ کا گھر چھوڑا جا ہے اور اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں، سلام کیا دینا تو کہ ہے، دہلی نے سب اہل خانہ کہہ مستلکے فرمایا کہ چڑھاؤ دیکھ، اس کو کہتے ہیں کہ لاد لادوں مقام پر ایک چٹم ہے وہاں دیکھ کر اور اس کے فضل سے تم میرے بچاؤ گے، میں نے اسی طرح علی علی دہلی میں اس کے تعالیٰ اور میں نے تعالیٰ کے فضل کا کہ ہے، اچھا، پھر میں نے دیکھا کہ خدمت میں نہ آیا تو چھپا کر آؤ







ہر گئے کسی کو کسی پانی کی بانی نہ رہی شعلت کی حالت میں جان اور تمام مخلوق خدا کو بہکت دے  
بڑا بہرہ دار صاحب اس بلا سے جان و مال سے رہائی حاصل کر گئی۔

### طاقت ویشال

ہم ایک دور ویشال شریعت میں تھے اور سلام ملک کو کہہ کر گئے تھے  
ہم ایک کراہی ہوئی تھے اس قدر کہ کسی بڑی، موٹی، سیاہیل  
صاحب نے جس وقت حاضر تھے کہ اس کا گل ہلکا کر دیا تھے تو کسی اپنے لکھنی کیفیت  
ویشال نے کہہ حاصل اس کو پھر عزت و اہمیت دے اور وہ بھی اچھا اس کے ویشال  
بڑا گئے تو کیا کیا تھے وہی ہے ہم ان کے واسطے راضی ہو، بعد اس کے شریعت نے گئے  
ہم ایک دور ویشال صاحب بعد میں شریعت رکھنے تھے کوئی شریعت ویشال نے  
ہم کچھ کو صاحب کی عزت و شایعہ عزت کے ویشال نے مدد میں گئے اور ہر اسے ڈورا  
دینے اور ہر ویشال کے بعض تعینات کیا کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
گفتگو میں، بعد اس کے کہ صاحب رخصت ہو کر چلے گئے۔

ہم ایک بکر جمع فرما کا تھا اور عزت و شایعہ صاحب شریعت نے جانے تھے اور ویشال  
نے کہ شریعت ویشال کی بیویوں پر سے منور و کھوہ ہو کر آیا ان سے خبر ہوئی کہ ویشال اس وقت  
حضرت کے ان میں سے کسی کے کہ حضرت شیخ صدیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ  
مرا بھائی شیخ ویشال کا دفر لکھیں شیخ کے دروازے

آپنے فرمایا کہ صاحب کا جب یہی شیخ ہے اس پر وہ دست نامی ہوئے اور عزت کے  
اسم و بعد نماز و شریعت ویشال نے ایک مسٹر کو دست نکال ستارہ صاحب سے پہچان کر  
جواب دیا کہ تھے دست فرمایا حضرت نے فرمایا کہ کو سلم ہے، انور نے کہ کوئی پرکب نے  
فرمایا کہ تھے کہ کو بھانکا دست ہے، انور نے کہ کوئی پرکب نے یہ مسئلہ صاحب حضرت علی عرفی  
نام التتبع کہ بھانکا دست ہے پوچھا کہ آپ نے یہ مسئلہ سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا کہ صاحب شریعت  
فرماتے تھے، انور نے کہ کو بھانکا دست کی خبر پھر وہ غائب ہو گئے وہ دور رہے تھے۔

### تکالیات جن و پرسی

ہم حضرت کے پاس ایک صاحب علم تھا اس پر ایک بری عاشق تھی ایک روز اس نے

طالب علم سے کہ کر تیر اور میرے اور ادا کر گیا ہے، اس پر ایک کس نے بڑا عاشق ہے جو تیر کا  
ہے اس وقت کے کہ یہ مکان شاہ عبدالعزیز کو ہے، اور وہ تم کو مار مار کر مارے گا اس طالب علم  
نے مولوی رفیع الدین صاحب سے، ویشال صاحب کے بھائی تھے عربی کیا، انور نے فرمایا  
کہ تم کو مار مار کر مارے گا، انور نے فرمایا کہ تیر کا کیا ہے، اس پر ایک بھوٹا بھوٹا  
کا بھوٹا چرخ لگا کر لیا، اور اس نے غل پھان شریعت کا کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
دور سے اور چرخ سے تو کما کما میں غل میں اس کا ہے طالب علم چلا ہے، بعد شریعت میں  
کہ وہ پری آئی اور بیان کیا کہ تیر کو مار مار کر مارے گا، انور نے فرمایا کہ وہ سرے سے وہ  
پیر میں فرمایا اور ایک دفعہ اس سے خدا کا تیر میں اس کے بعد شریعت کی بھوٹا اس پر  
بیان کیا کہ غل و شریعت تیر سے مار مارے گا، انور نے فرمایا کہ وہ کما کما میں غل میں اس کا ہے  
بعد ویشال چلا آیا، صاحب اور اس کے کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
کے سامنے گئے، عربی کا غل و شریعت ہے شاہ عبدالعزیز صاحب کے غل و شریعت ہے اور شاہ

نے کہ کوئی کو کھم دیا کہ اس کو کھم دیا چنانچہ وہ صاحب حکم ادا ہے، وہ کوئی کو کھم دیا  
دعا، ایک شخص نے جواب دیا کہ صاحب کی خدمت میں عربی کیا کما میں یہ سرے میں  
نہر کے کالی محبت تھی، وقت شب اس کو صاحب نے پیش کیا، کوئی اس سے بچے کہ کوئی  
میرے ساتھ جو عربی پیش کرے میں اس کے ساتھ کیا اور وہ بھانکا شریعت میں اور وہ  
پہلو پہلوی سے بھانکا شریعت کے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے، انور نے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
یہ حاضر ہوا، طاقت ایک دم کے عربی نہیں، صاحب کو کما کما میں غل و شریعت ہے اور شاہ  
جب رات ہوئی تو کہنے فرمایا کہ غل میں غل و شریعت ہے، تم ویشال پرکب نے یہ مسئلہ  
یہ خاص تھی کہ تو صاحب شریعت چلے گی، بعد اس کے طاقت ویشال کی اور وہ صاحب سے بچے کہ شخص  
بست حضرت طاقتوں کا صاحب بنے کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے، انور نے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
اس نے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے، انور نے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے  
خدا ہے، بعد اس کے کہ وہ رات پرکب نے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے، انور نے کہ کوئی نہ دے پوسے، کچھ دیگر ایک نفر سے













وقت و مکالمہ کے لیے نور محمد صواعق سے کتابیں حدیث شریف کی سب سے اعلیٰ اور قدیم اور  
 تمام علوم و معارف و معقول و معلوم صافی و کلام و خبر و بیان پر مبنی کتاب تھے، کسی نے یہ غلطی نہیں  
 یا نہ کیا کہ ان کو آپ کے کسی میں غلطی ہے معنی درست نہیں ہے کہ وہ دوسرے کلام محمد صواعق  
 کے لیے تو انہی تعلیمات غلطی پر مبنی تھی۔

وہاں جب حضرت مولانا صاحب کلاس دینیات سے تالیف سے متعلق ہوا ہے کئی دنوں کے  
کی باتیں کرنا تھا اور میں نے اس وقت ہی وہ مولانا کی اس خدمت سے فرمایا جو کہ میرے دوست  
میں بیان کرتے ہیں کہ جب بیورو ریکارڈ میں اس کی بہرہ مند و مولانا کے لئے، مولانا  
اور میں جیسے ہوتے تھے اور میں نے قدر اور خاص قریب کے حالات میں پہنچی تھی اسی وقت یہ  
افراد کے کلاس میں پہنچی تھی جس کی تمام نازل سمجھتا تھا اس کے درجہ میں سمجھتا تھا۔ وہ  
معاذ اللہ میرے پیچھے تھے کہ وہ مولانا کے لئے فراموشی کا پس میں سمجھنے کے کبھی اس وقت  
چاہیوں میں نہیں ہوئے۔ غرض کیا بیان فرماتا تھا اس نے کہ میں اس وقت بیان کیا ہوں اس کے  
وہ وقت اس وقت فراموشی کی تھی تو اس وقت میں تھی تو اس وقت میں تھی تو اس وقت میں تھی  
اس وقت اس کے اس وقت میں تھی وہ اس وقت میں تھی وہ اس وقت میں تھی وہ اس وقت میں تھی  
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

من نیز عارضی شوم تصور می‌باشد و در فصل

آپ نے فرمایا۔

آپ کے فرمایا۔  
 میں نیز حاضر ہی شوم غصہ ترکانِ دولتیں۔ اور دستِ شہر اپنے کو ایک مصرعہ صحت  
 کا درد اور دلائلِ صحت کے فرمایا کہ میں اپنے کپڑے کا جو حصہ میں پہنتا ہوں، مکہ  
 آپ کا دھو کر اور لڑا کر کے کاپا بناس جاتا ہوں اور فرمایا کہ شاعر نے جان کی باہر شکر کے پودہ اور  
 میرے چہل قدمی پر صاف چٹا ہوا کپڑا بنایا ہے اور فرمایا: خداوند! جتنا ہے کہ کوئی۔ جو حق و دروغ کی  
 آیت ہے اور لکھتے تھے۔

۱۶۔ مراد اس سے محدث کے کلمات عزیز ہیں، تو اب یہاں تک علیٰ غایت مرحوم ۱۶

میں نے اس وقت حسرت آیت الاولیٰ و امجد ام ربانی  
مجدد العثمانی حضرت مولانا شاہ رفیع احمد صاحب

شاه عبدالعزیز فیضی  
سے کشیدہ پتھریں شہر ال  
من بھری ہوئے اذانت  
سے فوٹس زبردست  
نویں زبردست  
یک زبردست  
درد زبردست

عالم علم گستا  
اندریون گستا  
گفت سے گستا  
ازدست تالون  
آؤ ہمارے  
پس کین  
غرب فوٹا

[illegible]

تقریریں فضل و بہت نفع و کرم علم و عمل ۱۱۶۴۹۱ مج















## مجموعات عزیز

اعمال خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محد  
دعویٰ

مندرجہ قول الجلیل حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ  
رحمۃ اللہ علیہ الترجمین الترجمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخَلِّصْنَا  
بَنِيَّاهُمْ اَنْ يَّجِيْهَ اَلْاَهْلَآءُ اِلٰى اَلْاَقْبَابِ وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا  
جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا  
مِنْ جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا  
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا كُنْتَ تَصْبِرُ عَلَيْهِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا كُنْتَ تَصْبِرُ عَلَيْهِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا كُنْتَ تَصْبِرُ عَلَيْهِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخَلِّصْنَا  
بَنِيَّاهُمْ اَنْ يَّجِيْهَ اَلْاَهْلَآءُ اِلٰى اَلْاَقْبَابِ وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا  
جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا  
مِنْ جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا وَتَقْضِ لَنَا بِهَذَا جَنَّتِ الْاَمْرَ مِنْ رَقَبَتِنَا  
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا كُنْتَ تَصْبِرُ عَلَيْهِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا كُنْتَ تَصْبِرُ عَلَيْهِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا كُنْتَ تَصْبِرُ عَلَيْهِ

۱۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۲۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۳۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

برائے کشائش ظاہری و باطنی

برائے درود و دعا و درود و دعا و درود و دعا

در فاضل و شفا کے واسطے

صورت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کے کمرے والہ مرشد قدس سرہ نے مجھ  
کو وصیت کی کہ باطنی کی مہارت کی ہر روز گیارہ سو بار درود و دعا پڑھنے کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۱۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۲۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۳۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۴۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۵۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۶۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۷۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۸۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۹۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے

۱۰۔ صحت و شفا کے واسطے کہ جس کو کبھی شفا کے واسطے مہیا عمل جائے





































سفید کا قدر گھٹے اور اس پر دم کرے اور کور کو پاتھ پاس لگے اسی طرح ہر قدر بنا تھوڑے گھٹے اور ملا تھوڑے ہا میں ڈالتا ہے اور قوتی نگہ کر پاتھ پاس یا ایک میں عطر وغیرہ سے بڑا کر نہایت حفاظت سے رکھے اور چھلکی سے پانچ اندھن تمام اندھن کے گوشت سے پرہیز رکھے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کا خذ یا بہرین کی جتنی پر مشغول و ضرورت و کلام ہے اس وقت میں اس سے کچھ کر کام میں لائے گا انشاء اللہ تعالیٰ ضرورت قید ہوگا لیکن حامل کو چاہئے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورۃ یٰسین اور اس کے کمرے کا طریقہ مذکور سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھنے وقت قوتی نگہ کرورد ضرورت پر رکھے یا کرے

**عمل عداوت** ۱۰  
 ۱۰۔ جس کے لیے  
 قرآن مجید میں اس ترکیب سے پڑھے کہ **سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ** پڑھنے آنورہ میں مذکور ہے اور وہ حکم دے اور اپنے حسب مطلب دیکھائے کہ اس ترکیب سے سورۃ مسطورہ یا تہ فاتحہ مذکورہ پڑھے جسے تو اس بندہ آنورہ کو حفاظت تمام کیا کر اس جگر پر جاری وہ دونوں پاس پاس سے پہلے ہوں تو وہ سے یعنی نویں پر دس بار سے انشاء اللہ مفید مطلب ہوگا

جتنی دیر یا قوتی ضرورت اگر کوئی چیز چھوڑی ہو گئی ہو اور نہ اسلام پر تو وہ شخص اسے چھوڑ کر پتہ لگانا ۱۱  
 ۱۱۔ ساتھی سے مل کر ایک بدھن لکھ لیا سے بکریوں اور بکریں بگھان کر لے کر یا کام اسکا جیسے جیسے کا خذ کی ضرورت ہو کر کسیں اور سورۃ یٰسین اول سے فقرہ جس مذکور ہو جائے تک پڑھیں اس میں اگر ہر چہ ہو تو بدھن پھر نہ لگے گی اور اگر نہ ہو گا تو پھر لگے گا اور اگر نہ ہو جائے تو ان پڑھیں میں سے ایک ایک کے بعد ملے کہ جسے بدھن لکھ کر بدھن اصل چھوڑے نام پر پھر سے اور پھر ملے جو پھر یسین اسکی چھوڑی کا ذکر سے اور اس کے گناہ کو غلامیہ ذکر سے پھر کہ انشاء اللہ تعالیٰ فرما تھوڑے وقت قوتی یعنی کسی کے دسپے دست ہوگا

جستہ وصحت و دلوق ۱۲  
 ۱۲۔ حامل کو چاہئے کہ دوست و رفیق کے واسطے جس کے روز سورۃ روزی کرنا لکھ کے پہلے کہتے اور ہر روز شفا کا ذکر سورۃ داود و داود و یسین کے لکھ کر کباب بن مسودہ کے کمرے سے بکریوں خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کوئی پڑھے سورۃ فاتحہ ہر شب نہیں پہنے یا اس کو فنا کرے

**جستہ نجات** ۱۳  
 ۱۳۔ حامل اپنی نجات اور نیک کیلئے ہر روز سورۃ ملک کا ورد رکھے کیونکہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی حفاظت کرتی اور اس کے قبر کے عذاب کی مالک ہے

جستہ تنقیح مطلوب ۱۴  
 ۱۴۔ حامل ہر روز سورۃ اخلاص لکھیں اور ضرورت اور اولیٰ اور ضرورت و مطلب کو اپنی پانچ کیلئے ۱۵  
 ۱۵۔ خلائق میں سے ہر ضرورت و مطلب کے لیے ایک وقت قرآن خلائق کا کتاب پڑھنا ہے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے رکھے وہ خضرین و کلاب سے لکھا جائے کہ مفید ہو گا اور اس مطلب کے واسطے رکھے نقش کی پشت پر وہ مطلب رکھے مگر تفسیر کے واسطے رکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پر رکھے ۱۶  
 ۱۶۔ دامن خلائق میں نوح علیہ السلام لکھیں لکھیں ایسی طاب و مطلوب کا نام مع دالہ کے نام کے رکھے اور یہ دالہ رنگ خلیج کا اور اس پر نوحی

۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳
۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷
۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱
۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵

۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹
۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳
۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷
۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱

دلی چاہئے اور ہر روز گیسے چھوڑیں چھوڑیں کے تھوڑے دالہ سے اسے تفسیر کے جواب وہ قوتی ہے حامل کو چاہئے کہ تہ لکھ کر یا تہ وقت خلائق کے بندہ رکھے کیونکہ یہ نصرت پروردگار سے ایک طرف ہے اور تمام اطفال پر نجات دہن سے امن و امان میں رکھتی ہے اور اس کا نقش نظر بداد و بدویر کی حفاظت کے واسطے ہر شب بچے کے گلشن اور درخت کے پائے پر رکھا جائے کہ بکریوں میں رکھ کر کربا نہ دے



































لکھا ہے کہ آپ عزیز بدلتوں پرست اور اس دعا میں شیخ علیہ السلام نے اپنے علم و تبلیغ  
کی وجہ سے کمال کیلئے کر دیں جو فرقہ بولا لائے ہیں اس کے برابر میں کلمہ چال لائے  
ہیں اس وجہ سے اختصار اور استقامت پرستی کی کچھ ضرورت نہیں۔ عموماً شیخ سے سب قریب  
کی رعایت رکھی ہے اس واسطے حضرت ولی نعمت حکیم نعمت مصطفویٰ اپنی کتاب "ہوئے  
شرح حزب البعور" میں لکھتے ہیں کہ شرح حزب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول و آخر قرینہ کفر  
کے احکام اور اختلاف پر دستا ہے اور اس کے قوت بنفسیہ بلا تعلیم و دین کے دماغ جالیہ پرست  
ہے اور اس دعا کے اہم ہونے کا سبب حضرت ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر  
بھارت ولی نعمت حکیم نعمت مصطفویٰ نے شرح حزب البعور میں لکھی ہے کہ شیخ ابوالحسن  
شافعی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قابرہ میں تھے کہ کج کے دن قریب لگے تو قابرہ سے آپ نے  
فرمایا کہ قریب ہے تم کو مائتہ ہولہ کہ اس مصلح میں کج کی جہاز تلاش کرو۔

وہ مقتدا سے ہر حال تلاش کیا کوئی جہاز سب دل خواہ نہ پایا لیکن ایک جہاز مذکور  
نصرانی کا ملاس بہرہ و ہر گز سبب نگرا نکلیا اور قابرہ کی محلات سے اُس کے نکلنے کو  
یکسبیک پر امانت چلنے لگی جہاز ترک گیا۔ ایک مسافر وہاں کھڑا رہا اس شہر سے قہرہ کو  
بلا اور ملکہ عمارتیں سب نظر آئیں۔ جو لوگ بدعتیہ دیتے وہ جتنے صیغے لکھ حضرت  
لکھتے تھے کہ جہاز کا حکم چاہیے نہ اذیت کی است میں قریب ہے اور ہم ابھی نہیں پڑے ہیں  
اور جو امانت چل رہی ہے شیخ بدعتیہ کو اس کام آئیں انھیں سے نہایت ہی رنج و کلام  
ہوا لیکن قوت بردباری کے سبب وہ حق کی وجہ تبلیغ علیہ الرحمۃ قبول فرما رہے تھے تو ان  
دعا کا اہم ہونا اور حضرت مولوی مقبول علی اندہ علیہ دیکھ کر مسلم کو فوجی کیا اور ان کے  
اور شافعیانہ کہ اس دعا سے حزب البعور کو بڑھادور فرماتے تھا کی قدرت کا ناشدہ بخیر و نورا  
جو تک اٹھے اور اس دعا کو بڑھانا شروع کیا اور جہاز کے ماتھا کو بڑھ کر فرمایا کہ

جہاز کا کنگر اٹھا دو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم کنگر اٹھائیں تو اس وقت ہوا ملے آئے اور میں ظاہر  
میں بیچا دے شیخ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے دل میں کسی قسم کا عوامان نہ لادو کہ تم کہتے

ہیں اس پر عمل کرو خدا تعالیٰ کی عیب مسندت رکھے۔

نگرا کا اٹھا جاتا کہ عوامان میرا سے بدعتیہ سے جتنی کچھ ہے جو میں ہند میں تھی وہ کھول  
شکے جلدی کہ چاہتے اسے اس کا لکھا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر و عافیت و  
سلامتی اپنے مقصد لیا کہ کچھ پہنچ گئے۔

پڑے نصرانی کے وہ ورثے تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی ولادت دیکھ کر مسلمان پر گئے  
اس واقعہ سے وہ نصرانی آئندہ خاطر میں پھر وہی بدعتیہ نصرانی خواب میں کیا دیکھتا  
ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک کشتی پر موت کے ساتھ مشیت میں جا رہے ہیں اور اس کے  
دونوں فرزند کسی پہاڑ پر اس سے پناہ مانگ رہے ہیں اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں  
ہو جائے فرشتوں سے اسے توجہ بہرگاہ دیا اور کہا کہ توجہ میں نہیں جاسکتا کیونکہ ان کے  
دین کا نہیں ہے۔ قرآن مجید کو کائنات کے خوب سے اس کو اس تقدیرت ہوئی اور  
خدا تعالیٰ نے اس کی ہدایت دی۔ کلمہ اسلام پر صادق ہو گیا اور بدعتیہ رشتہ رشتہ  
ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ برجیا اور اس کائنات کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے گئے

### و دعا سے حزب البعور پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت باہم کرے  
سزا و عفو سلامت و نصیب یاقین و غیر غرض میں قدر اس کا نفس مشرب میرا اس کے ساتھ  
کوئی اسم یا کثرت شریف سبب مطلب اپنے پڑھے ہیں اس کے حزب کو تمام کرے اور  
نہایت ہی عاجزی و نڈاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست باندھا ہو بہت چاہیے  
مقصد کو پہنچے کہ اس سبب کہ کچھ فائدہ پہنچے ایک سو کوئی لغو اور اس فقرہ کی حق  
میں ستر معصیت اسرار برکت علیہ الرحمۃ مشیت علیہ السلام خالق الہیہ زبہ العارین  
قدتہ صلیکین ملکہ تاجری البیتین قائم الامور میں عالم لقول واقع کنون حکیم نعمت مصطفویٰ  
ولی نعمت محمد و منور شدنا شامی اللہ محمدتہ و علی و رست اللہ میرے لای کی کتابت بلاغ  
شرح حزب البعور میں لکھے ہیں۔ یا حق کہے ہیں تاکہ لایا ہو کہ کوئی اس کلمہ سبب









چلا جائی کہ دشمن نے مذکورہیں اور میرے حال سے مستحق نہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ انھیں کو  
 فراموش نہ کرے اور اگر دشمن کو کچھ اور ملے تو اسے بھی یاد رکھو کہ یہ ایک بڑی فتنہ ہے جو کہ  
 جہنم کے دروازے پر کھلی ہوئی ہے اور اگر اسے نہ روکا جائے تو اس کی آفات کو  
 منوکل نہیں کیجئے۔ پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھو یا اس کے متعلق کچھ  
 پڑھاؤں یا نام کہ ان کی آیت کو یاد رکھو کہ اگر دشمن کے اور اس جانتے وہ شب کو رہتا ہو  
 ہواں بھلاوے یا ایک ہانسی میں لکھو کہ اس کے سر کو چھینی سے دم کے ساتھ ہند کر  
 دے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو مقررہ پڑھنے میں وقف کرے مثلاً ہذا لعنہ  
 بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

جہنم و دفع دشمنی۔ اگر کوئی شخص باقی ضرورت کرے تو ان آیتوں کو شافعیانہ تفسیر  
 و فنی تم کرنے کے لیے اسے نظر تک مسات مرتبہ پڑھے اور اس کی فوٹ لہو نہ کہ یا  
 اس کے پٹے میں لکھ کر پڑھنے مقبرہ میں یا دربان جنگل میں دفن کرے یا ایک بڑے  
 ٹیکو سر پر مقبرہ کا نوکسار اس کے گھر میں دفن دے پھر قاضی کے گھر میں لکھ کر  
 ہے۔ اور دفعہ دہے کہ اول آیت کا پڑھنا تک ضرورت مظاہرہ اس کی سعادۂ شریک  
 کے مناسب ہے اور اگر کسی کی آیت حفظ تک زہل کی ضرورت سے مناسب ہے تو  
 فقرہ اول اور شریعت کے سب اعمال پر کام دیتا ہے۔

جہنم اتفاق مرد و زنان۔ اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 میں ہر کسی میں جنت کے لیے اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 رکھنے کے اگر میں ہر کسی میں تاواقت ہو اور نہایت بھائی کی پسند یا دوسروں میں  
 آپس میں الجھنا پیدا ہو گیا ہو اور شریعت سے ملحدہ ہو کر کسی قوم یا اعلیٰ جو تو اس کے  
 پرستے سے اور تمکد یا اس رکھنے سے وہ تاواقت ہواں ہواں اور خواجہ کی کسی زمین  
 ضرورت اور بڑائی سے پناہ دے۔

جہنم عزت و مرتبہ۔ اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 جہنم عزت و مرتبہ کے لیے اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 جہنم عزت و مرتبہ کے لیے اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ

اور امیروں کے دربار تہہ اور عزت پیدا کرنے کو مست اُتر رکھتا ہے۔ سات دفعہ لے  
 پڑھے کہ ان دونوں کی فوٹ پڑھنے یا سات گھر میں پڑھ کر کے ان کی فوٹ بچکے۔  
 جہنم دفع مکر شیطانی۔ اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 شیطانی کے کھیلنے کے لیے اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 دی اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 کہ یہ اور کسی کا دل میں جیسے جاو اور نظر لگ جائے سے اور وسیلہ واسطے لکھ کر  
 اعلیٰ اور خشکی کی کتابت کا اور مذہبی کی فراخی کا اور شریعت اور پڑھے مرتبہ کا پناہ  
 آجہاں کسی میں نام نہ رکھتی ہے جیل سے زمین کا دوسری پناہ نکلیے اس حدیث  
 کاسر جو عظیم ہی القرآن اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ

آیت الکرسی کے نام مقام۔ اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 کہ اس کا نام ہے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورہ میں حسب الجبب خاص و کتب میں  
 اور اپنے واسطے ماحول سے ہر گز اور ضرورت نہ واسطے مصلحت کے مقرر کیا ہے اور  
 خاص باقرین کا علم میں سے نکلا ہے۔ جو یہ فقرہ بہت دوسرا ہے جو میں اور  
 شیطانی اور غیلوں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے دے کہ چاہیے کہ میں کو  
 وہ پڑھے قرآن مجید کے نو کے احاطہ کرنے کی ضرورت اپنے خیال میں رکھے اور  
 ہاتھ اپنے گناہ پر بہت باحساس خطہ کیسے اپنے اسباب کے گرد سب گناہوں  
 سے محفوظ رہے اور جو کسی کو نام کے ساتھ جانے کا اتفاق ہو اور اس کے نوبت  
 اور دہرے سے کہ پڑھے قرآن مجید اور غیر مکتب کے ساتھ دہرے ہاتھ کی  
 اعلیٰ پڑھ کر دے کہ پڑھنا اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 ساتھ بائیں ہاتھ کی اعلیٰ نہ کہ دے الگ کے جتنا پڑھنا اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 کے بار بار جانے کہ ہاتھ کوئی دے اور اس کی فوٹ بچک دے۔ اَلْحَسْبُ لَكَ وَفِيكَ وَفِيكَ  
 پڑھنے سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔











# وَمَا عَزَبَ حَزْبُ الْبَحْرِ

معلوم ہے کہ یہ کلمہ اربعہ ۵۵ ہے جس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 يَاَ اللّٰهُ يَاَ عَظِیْمُ يَاَ حَلِیْمُ يَاَ كَرِیْمُ يَاَ عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 حَسْبِیْ فِیْهِمُ الزَّیْبُ رَبِّیْ وَفِیْهِمُ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مِنْ لِّسَانِ  
 فلا ہے کہ اگر چاہے وہ کلمہ ہے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْاَعْرَافِ وَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَلْمَسْکِنَاتِ وَالْکِمَامَاتِ وَالْاِیَادِیَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الْاَنْفُوْنِ وَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَشْکُوکَ وَالْاَوْھَامِ النَّاسِیْرَةَ بِمَقْلُوْبٍ عَنْ مَطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدْ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَبْتَلِیْ السُّوْیُوْنَ وَزَلْزَلُوْا لِرَاسِیْ دِیْ اِیَّیْہِمْ اَسَدٌ مِّنْ اَسَدِیْنَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْاَعْرَافِ وَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَشْکُوکَ وَالْاَوْھَامِ النَّاسِیْرَةَ بِمَقْلُوْبٍ عَنْ مَطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدْ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَبْتَلِیْ السُّوْیُوْنَ وَزَلْزَلُوْا لِرَاسِیْ دِیْ اِیَّیْہِمْ اَسَدٌ مِّنْ اَسَدِیْنَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے

وَاذِیْقُوْا الْمَتَاعُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ قُرْصٌ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُہُ الْاَعْرَافُ اَفْثِیْتُ نَا وَافْثِیْتُ نَا عَلٰی تَمْرِیْمِ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 الْخَلَائِقِ وَصَغَّرْنَا هَٰذَا الْبَحْرَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَصَغَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْجُوْدِ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 لِدَاوُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَصَغَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰہِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَصَغَّرْتَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 الزَّیْمِ وَالْاَشْیَاطِیْنِ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَصَغَّرْنَا  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 کُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالْاَسْمَآءِ وَالْمَلٰکُوْتِ وَجَمْعِ الدُّنْیَا  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 بِحَرِّ الْاُخْرٰی وَصَغَّرْنَا کُلَّ شَیْءٍ یَّأْمُنُ بِہِمْ وَهَلُوْا کُلَّ شَیْءٍ وَّالِیْہِ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 تَرْجِعُوْنَ یَحْقُ لَہِیْمُ عِصْمَ اَنْصَرْنَا فَاَنْتَ خَیْرُ اَنْصَرْنَا وَہُمْ اَنْصَرْنَا  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْاَعْرَافِ وَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَشْکُوکَ وَالْاَوْھَامِ النَّاسِیْرَةَ بِمَقْلُوْبٍ عَنْ مَطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدْ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے  
 اَبْتَلِیْ السُّوْیُوْنَ وَزَلْزَلُوْا لِرَاسِیْ دِیْ اِیَّیْہِمْ اَسَدٌ مِّنْ اَسَدِیْنَ  
 اس کے لئے ہر شے کے لئے کلمہ ہے ۵۵ اس کے ساتھ کہنے سے ہر شے کے لئے کلمہ ہے









[illegible]